سوال

(163)ایک مسجد کی تعمیر کےلیے جمع شدہ رقم دوسری مسجد کی تعمیر میں صرف ہو سکتی ہے جب کہ مسجد اول کی تعمیر کا ارادہ بدل جاء ئے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ کسی شخص نے ارادہ کیا،اپنے گاؤں میں مسجد بنانے کا، اوراس کی تعمیر کےلیے اس نے ایک ٹکڑاز مین کی آمدنی وقف کی، اس عرصہ تک کےلیے جب تک مسجد تیار نہ ہوجائے، آمدنی توجمع ہوتی ہے، مگر مسجد کی تعمیر ابھی شروع نہیں کی گئی، اب وہ شخص اپنے ارادے کو اس خیال سے بدلنا چاہتا ہے۔ کہ جس گاؤں میں اس نے مسجد بنوانے کا ارادہ کیا تھا۔ اس میں آبادی اہل اسلام کی نہیں ہے، صرف ایک یا دو آدمی نماز پڑھنے والے ہیں، باقی گوچند مسلمان بھی آباد ہیں، مگرنام کے مسلمان ہیں، کوئی صورت ان میں دین داری کی نظر نہیں آتی، کیا اگر وہ شخص اس رقم کو کسی دوسری جگہ کی مسجد کی تعمیر میں صرف کردے، تو کوئی شرعی مواخذہ تو اس پر عاید نہیں ہوجاتا، نیز کیا اس ارادے کو بدلنے کی حالت میں کوئی دین تو اس پر لازم وعاید نہیں آتا، اگر آتا ہے، تو کس قدر؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صورت مرقومہ میں اگر وہ شخص اس رقم کو کسی دوسری جگہ کی مسجد کی تعمیر میں صرف کردے تو کوئی شرع مواخذہ اس پر نہیں ہے۔ اور نہ کوئی فدیہ وکفارہ اس پر لازم آتا ہے۔

(واللہ أعلم وعلمہ أتم۔ کتبہٗ محمد بشیر عفی عنہ۔ سید محمد نذیر حسین (فتاویٰ نذیریہ جلد اول ص ۲۰۶)

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد 09 ص